

# فلسطینی قیدیوں کا جلا وطنی کی مشروط رہائی سے انکار

اسرائیلی جیل انتظامیہ کی بیمار فلسطینی اسیروں کے حوالے سے نئی ظالمانہ پالیسی

کرنے سے انکار کر چکی ہیں ام رشید سمجھتی ہیں کہ جلا وطنی قبول کرنے کا مطلب خود اپنے وطن فلسطین واپس کا دروازہ بند کرنا ہے اسرائیل نے آج تک فلسطین سے جلا وطن کئے جانے والوں کو واپس آنے کی اجازت نہیں دی۔ چرچ آف نیوٹن کے جلاوطنوں کی مثال ہمارے سامنے ہے اسیر زہیر لبادہ نے اپنی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں، انہیں ۱۵ مئی ۲۰۰۸ء سے اب تک انتظامی نظر بندی میں رکھا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وہ جلا وطنی سے مشروط رہائی کے بجائے اپنی خراب صحت کے ساتھ جیل میں رہنے کو ترجیح دیں گے بقول لبادہ اگر انہوں نے مشروط رہائی کی اسرائیلی پیشکش کو قبول کر لیا تو اس طرح فلسطینی اسیروں کی جلا وطنی کے بدلے رہائی کا نیا باب کھل جائے گا انہوں نے اسرائیلی جیلوں میں قید اپنے دوسرے ہم وطن ساتھیوں سے اپیل کی کہ وہ ایسی اسرائیلی پیشکشوں کو مسترد کریں کیونکہ ان کا مقصد فلسطینیوں کو اپنی سرزمین سے بے دخل کرنا ہے۔ یاد رہے کہ لبادہ کو عباس ملیشیا نے اغوا کیا انہیں نابلس کی الجنید جیل میں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ انہیں عباس ملیشیا کے اہلکاروں نے ان کی خرابی صحت کے بارے میں جانتے ہوئے نہیں اغوا کیا۔ اپنی حراست کے بعد اسیر لبادہ کا زیادہ تر وقت جیل کے شفا خانوں میں اپنے گردوں کی صفائی اور دوسرے امراض کا علاج کراتے گزر رہا ہے۔

اسرائیلی جیل انتظامیہ نے بیمار فلسطینی اسیروں کے حوالے سے ایک نئی ظالمانہ پالیسی متعارف کرائی ہے جس کے تحت انہیں رہائی پر فلسطین سے باہر جلا وطنی کی پیشکش کی جا رہی ہے اس پیشکش سے فائدہ نہ اٹھانے والوں بیمار قیدیوں پر علاج معالجے کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند کر دیئے جائیں گے اس بات کا انکشاف انٹرنیشنل ہیومن رائٹس سالیڈیٹری فاؤنڈیشن نے ایک اخباری بیان میں کیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کی رپورٹ کے مطابق فاؤنڈیشن کے وکیل کے حوالے سے بتا گیا ہے کہ مغربی کنارے کے شہر نابلس سے تعلق رکھنے والے اسیر زہیر لبادہ نے دو سال کی جلا وطنی کے بدلے صہیونی جیل انتظامیہ کی رہائی کی پیشکش ٹھکرا دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق زہیر لبادہ کو اپنے خراب گردے کی فوری طور پر پیوند کاری کی ضرورت ہے۔ نیز انہیں خطرناک اعصابی مرض بھی لاحق ہے اس کے علاوہ انہیں جگر کا سرطان اور جسم کے مختلف حصوں میں شدید درد کی شکایت لاحق ہے فاؤنڈیشن کے وکیل سے بات کرتے ہوئے زہیر لبادہ نے بتایا کہ میں نے الرملہ جیل ہسپتال کو گردے کی پیوند کاری کے بارے میں متعدد بار درخواست کی۔ ایک پیشی کے موقع پر فوجی استغاثہ نے جیل سے رہائی کے بدلے مجھے اردن جلا وطنی کی پیشکش کی جسے میں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ جلا وطنی فلسطین سے بے دخلی کا دوسرا نام ہے۔ یاد رہے کہ اسیر زہیر لبادہ کی اہلیہ ”ام رشید“ بھی اپنے باہمت شوہر کی جلا وطنی سے مشروط رہائی کی پیشکش قبول

## شرف لکھنوی کی رحلت

جانب سے تعزیتی جلسے ہوئے جن میں مرحوم کی علمی وادبی خدمات کا بھرپور اعتراف کیا گیا۔

شرف رضوی صاحب کے والد جناب تکمیل لکھنوی صاحب بھی کہنہ مشق شاعر تھے۔ شرف صاحب خود ایک اچھے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک باخلاق متکسر المرز آج، ہمدرد اور خوش فکر انسان تھے۔ ادارہ شرف صاحب کے انتقال پر ان کے اہل خاندان کو تعزیت پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو طفیل محمد و آل محمد جو معصومین میں جگہ عنایت فرمائے۔

افسوس صد افسوس کہ آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء سید علی نقوی طاب ثراہ سے قربت و عقیدت رکھنے والے مشہور شاعر جناب شرف لکھنوی ابن جناب تکمیل لکھنوی نے ۲۸ اپریل ۲۰۱۰ء کو اس دار فانی سے دار بقا کی جانب رحلت فرمائی۔ آپ کی تدفین سیکڑوں مومنین کی موجودگی میں دارالسلام ہند حسینہ حضرت غفران مآب لکھنؤ میں ہوئی۔ اور ۳۰ مئی ۲۰۱۰ء کو آپ کی مجلس پنجم شہزادہ قاسم ہال، فاطمین لکھنؤ میں منعقد ہوئی جسے مولانا سید تقی رضا عابدی صاحب نے خطاب فرمایا۔ اس کے علاوہ شہر کی متعدد ادبی اور مذہبی تنظیموں کی